برکھارُت

گرمی کی تپش بُجھانے والی سردی کا پیام لانے والی
وہ سارے برس کی جان برسات وہ کون خدا کی شان برسات
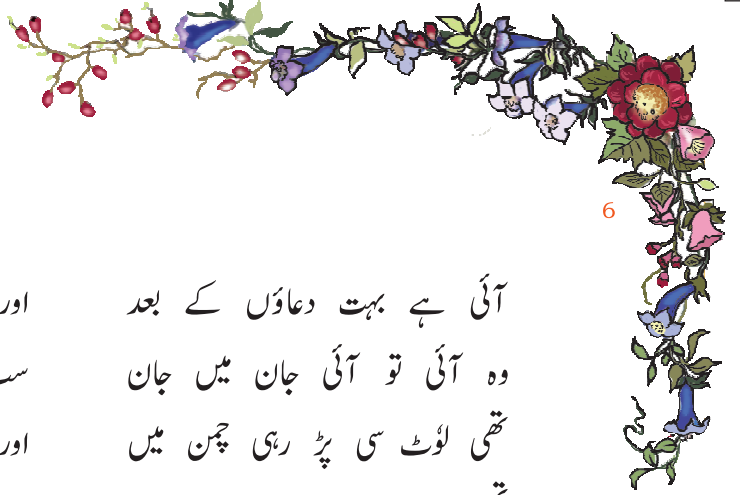
آئی ہے بہت دعاؤں کے بعد　　اور سینکڑوں التجاؤں کے بعد

وہ آئی تو آئی جان میں جان　　سب تھے کوئی دن کے ورنہ مہمان

تھی لوٗٹ سی پڑ رہی چمن میں　　اور آگ سی لگ رہی تھی بَن میں

تھیں لومڑیاں زباں نکالے　　اور لوٗ سے ہرن ہوئے تھے کالے

چیتوں کو نہ تھی شکار کی سُدھ　　ہرنوں کو نہ تھی قطار کی سُدھ

ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتّلا　　بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا

گھوڑوں کا چُھٹا تھا گھاس دانہ　　تھا پیاس کا اُن پہ تازیانہ
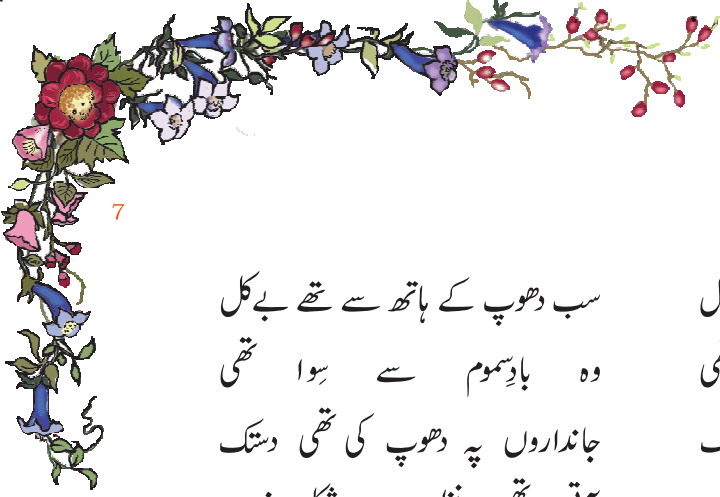
رستوں میں سوار اور پیدل — سب دھوپ کے ہاتھ سے تھے بے کل

پنکھے سے نکلتی جو ہوا تھی — وہ بادِسموم سے سِوا تھی

سات آٹھ بجے سے دن چھُپے تک — جانداروں پہ دھوپ کی تھی دستک

بازار پڑے تھے سارے سنسان — آتی تھی نظر نہ شکلِ انسان

چلتی تھی دکان جن کی دن رات — بیٹھے تھے وہ ہات پر دھرے ہات
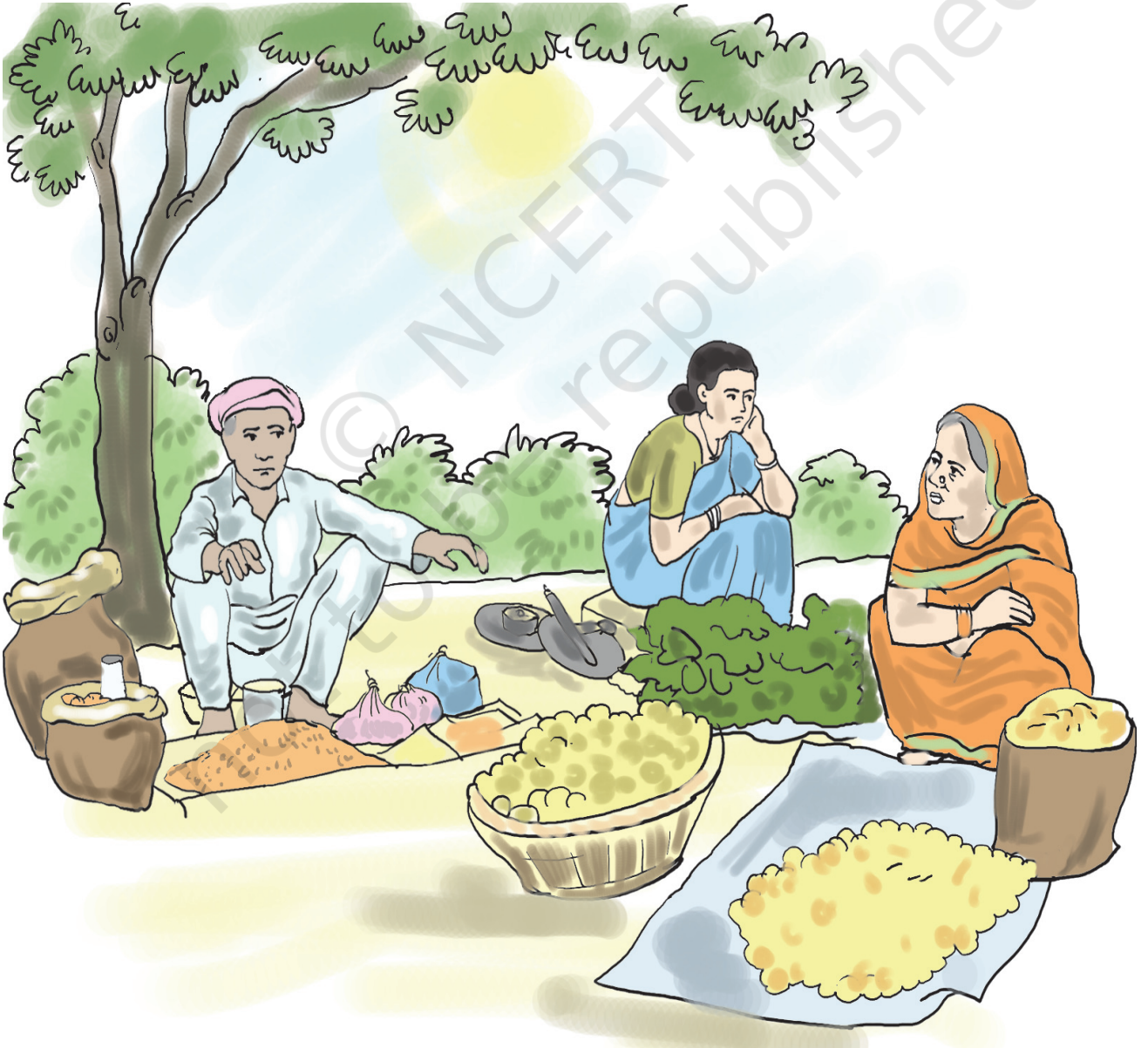
بچّوں کا ہوا تھا حال بے حال   کمھلائے ہوئے تھے پھول سے گال
ہر بار پکارتے تھے ماں کو   ہونٹوں پہ تھے پھیرتے زباں کو
پانی دیا گر کسی نے لاکر   پھر چھوڑتے تھے نہ منھ لگاکر
بچّے ہی نہ پیاس سے تھے مضطر   تھا حال بڑوں کا اُن سے بدتر

برکھا رُت
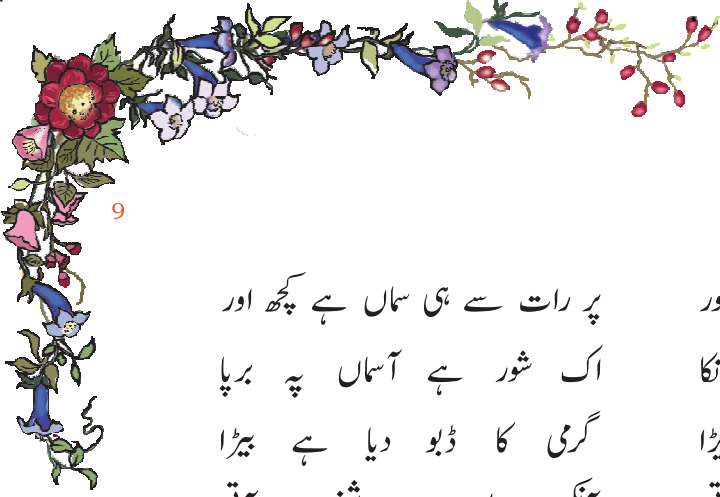
کل شام تلک تو تھے یہی طور
پر رات سے ہی سماں ہے کچھ اور

برسات کا بج رہا ہے ڈنکا
اک شور ہے آسماں پہ برپا

مینھ کا ہے زمین پر دریڑا
گرمی کا ڈبو دیا ہے بیڑا

بجلی ہے کبھی جو کوند جاتی
آنکھوں میں ہے روشنی سی آتی

گھنگھور گھٹائیں چھارہی ہیں
جنّت کی ہوائیں آرہی ہیں

کوسوں ہے جدھر نگاہ جاتی
قدرت ہے نظر خدا کی آتی

پھولوں سے پٹے ہوئے ہیں کہسار
دولھا سے بنے ہوئے ہیں اشجار

پانی سے بھرے ہوئے ہیں جل تھل
ہے گونج رہا تمام جنگل
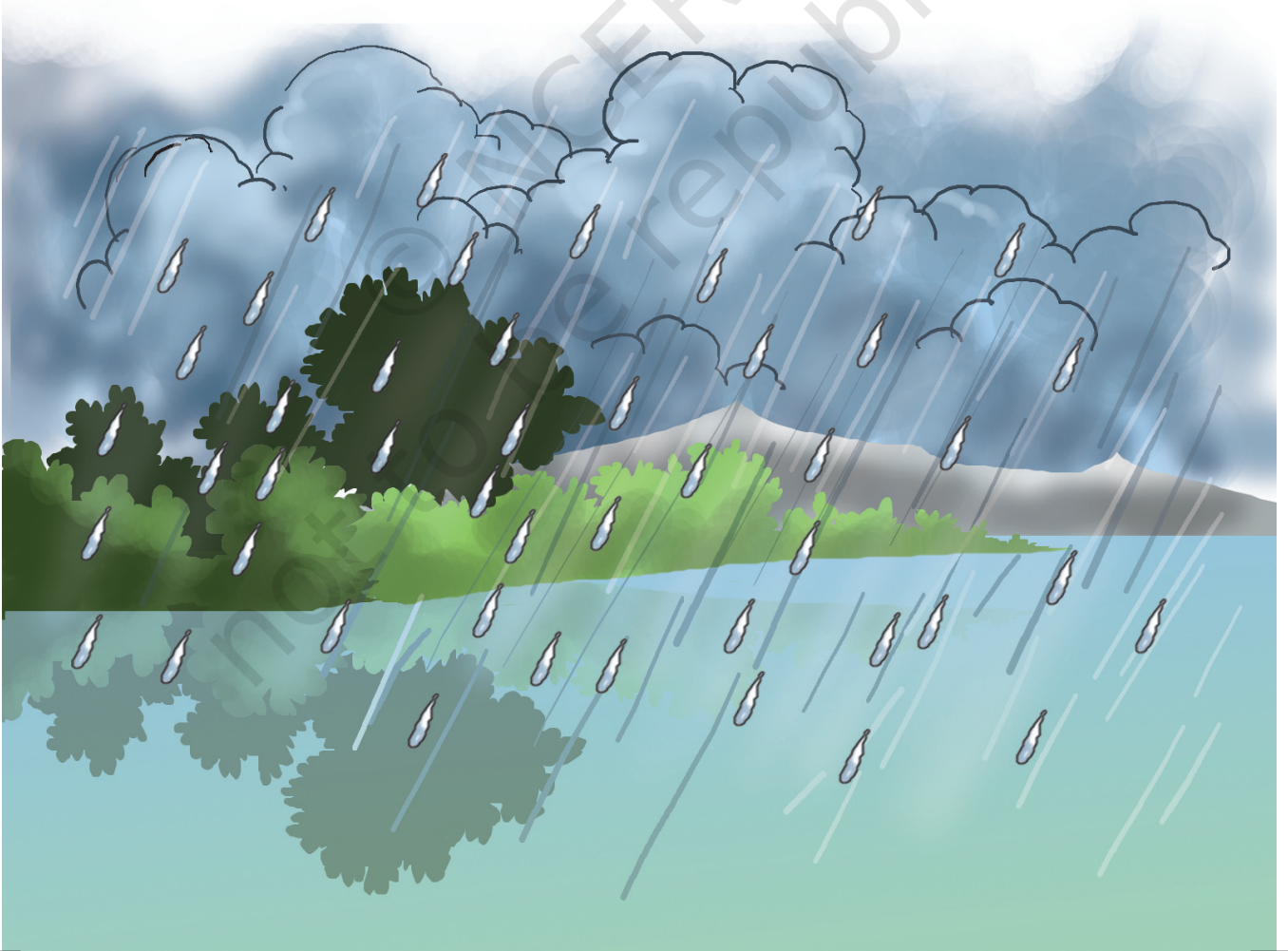
کرتے ہیں پپیہے پیہو پیہو — اور مور چنگھاڑتے ہیں ہر سُو

کوئل کی ہے کوک جی لبھاتی — گویا کہ ہے دل میں بیٹھی جاتی

مینڈک جو ہیں بولنے پہ آتے — سنسار کو سر پہ ہیں اٹھاتے

اَبر آیا ہے گھِر کے آسماں پر — کلمے ہیں خوشی کے ہر زباں پر

دنیا میں بہت تھی چاہ تیری — سب دیکھ رہے تھے راہ تیری

گلشن کو دیا جمال تو نے — کھیتی کو کیا نِہال تو نے

طاؤس کو ناچنا بتایا — کوئل کو الاپنا سکھایا

دریا تجھ بِن سسک رہے تھے — اور بَن تری راہ تک رہے تھے

دریاؤں میں تو نے ڈال دی جان — اور تجھ سے بَنوں کو لگ گئی شان

جن پودوں کو کل تھے ڈھور چرتے — باتیں ہیں وہ آسماں سے کرتے

جن باغوں میں اُڑتے تھے بگولے — واں سینکڑوں اب پڑے ہیں جھُولے

تھے ریت کے جس زمین پر انبار — ہے بیر بہوٹیوں سے گلنار

حالؔی

سوالات

1۔ برسات سے پہلے سب کا کیا حال تھا؟

2۔ بارش ہونے سے جنگل میں کیسی بہار آئی ہے؟

3۔ باغوں میں کیا سماں ہے؟

4۔ پرندوں پر برسات کا کیا اثر ہوا؟